12.2۔ ہندوستان میں برطانوی سلطنت کا قیام

قدیم زمانوں سے ہی ہندوستان اور مغربی ممالک کے مابین تجارت زمینی راستوں سے براہ قسطنطنیہ ہوتی تھی۔ ترکوں کی جانب سے 1453ء میں قسطنطنیہ کو فتح کرنے کی وجہ سے زمینی راستہ بند ہو چکا تھا۔ اس طرح، یوروپیوں کو سمندری راستہ دریافت کرنا پڑا تھا۔ ہندوستان کا سمندری راستہ دریافت کرنے کے بعد پرتگالی سب سے پہلے ہندوستان پہنچے تھے۔ اس کے بعد ولندیزی، انگریز، فرانسیسی ہندوستان کو تجارت کی غرض سے آئے تھے۔

12.2.1۔ ہندوستان میں یوروپیوں کی آمد

پرتگالی

ایک پرتگالی سیاح، واسکوڈی گاما نے 1498ء میں ہندوستان کا سمندری راستہ دریافت کیا اور مغربی ساحل پر کالی کٹ کو پہنچا۔ کالی کٹ کے حکمران زیمورین نے واسکوڈی گاما کو مدعو کیا اور پرتگالیوں کو تجارتی اجازت نامہ دیا گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے گوا، دمن اور دیو پر قبضہ کیا تھا۔ ان مقامات پر بعد میں ولندیزیوں اور انگریزوں نے قبضہ کیا تھا۔

ولندیزی

ہالینڈ کے باشندوں نے 'یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی آف نیدرلینڈز' کے نام سے ایک کمپنی تشکیل دی تھی اور 1605ء میں ہندوستان آئے تھے۔ ایک طویل عرصہ تک انہوں نے پلی کٹ سے اور بعد میں ناگاپٹنم کو مرکز تجارت بنا کر تجارت کی تھی۔ ولندیزی ہندوستان میں اپنے تجارتی مراکز سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ وہ برطانیہ سے مقابلہ نہیں کر سکے تھے۔

برطانوی

'ایسٹ انڈیا کمپنی' ، جسے 1600ء میں تشکیل دیا گیا تھا، برطانیہ کی مہارانی کی اجازت سے تجارت کرنے کے لیے ہندوستان آئی تھی۔ انہوں نے مغل شہنشاہ جہانگیر سے تجارتی اجازت نامہ حاصل کیا تھا۔ انہوں نے اپنا پہلا تجارتی مرکز 1611ء میں قائم کیا تھا۔ سورت ان کا اہم تجارتی مرکز بن گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے فرانسیسیوں کو شکست دے کر ہندوستان پر سلطنت قائم کی تھی۔

فرانسیسی

وہ ہندوستان پہنچنے والے آخری یوروپی تھے۔ انہوں نے اپنا پہلا اڈہ 1668ء میں سورت میں قائم کیا تھا۔ آخر کار وہ کارنیٹک جنگوں میں شکست سے دوچار ہو کر ہندوستان چھوڑ کر چلے گئے۔